جہادِ افغانستان اور ترویجِ شریعت میں

فُضلائے حقانیہ کا کِردار

دارالعلوم حقانیہ علماءِ حق کی مادرِ علمی اور آدم گری کا کارخانہ ہے

الشیخ علامہ محمد محمود صواف مکہ مکرمہ — الشیخ علامہ عبدالمجید زندانی رابطہ عالم اسلامی مکہ مکرمہ

مورخہ یکم مارچ ۱۹۸۹ء دارالعلوم حقانیہ کے تعلیمی سال کے اختتام پر ختم بخاری شریف کی تقریب منعقد ہوئی۔ دارالعلوم کے مہتمم حضرت مولانا سمیع الحق مدظلہ کی دعوت پر عرب سکالروں اور علماء کے ایک نمائندہ وفد نے بھی دارالعلوم تشریف لاکر اس تقریب کو مزید رونق بخشی۔ قائدِ وفد جناب الشیخ علامہ محمد محمود صواف اور جناب الشیخ علامہ عبدالمجید زندانی نے بھی اجلاس سے خطاب فرمایا۔ ہر دو حضرات کی تقاریر کے بین السطور شیخ الحدیث مولانا عبدالحقؒ کی سیرت و کردار اور تربیت و افکار کا ترشح ہوتا ہے ——— (ادارہ) ———

الشیخ علامہ محمد محمود صواف کا خطاب

الحمد للہ ثم الحمد للہ العظیم والسلام علی عباد اللہ الصالحین وعلی راسہم امامنا وحبیبنا وقائدنا ونبینا محمد صلوٰۃ اللہ علیہ۔ اما بعد!

طلباء دارالعلوم کی دستاربندی کا منظر دیکھتے ہوئے

هٰذه عمائم الصحابة، هٰذه عمائم الأئمة وهٰذا طريقهم الطريق الى الله، الطريق الى الاسلام، هو طريق العلم وهو طريق المجد وهو طريق الاتحاد وطريق الدنيا والأخرة فى الجنة انشاء الله تعالىٰ۔

يا أيها الاخوان كان بودى ان احدثكم بلغتكم وبلغة الاسلام الأردية كان بودى ولكن ؏

زبان یارِ من تُرکی و من تُرکی نمی دانم

قال الاستاذ مولانا سميع الحق كلهم يعرضون العربيه ويفهمون الكلام۔

الحمد لله يا اخوان اننا سعداء بهٰذه الزيارة نحن سعداء بهٰذه الزيارة ولا نقول الا الخير وسوف ننقل هذا المشهد الى اخوننا فى العرب۔ ونحن جئناكم من المكة ومكة المباركه وندعوا الله ان نراكم جميعًا هناك حاجين ومعتمرين جميعًا انشاء الله وعند رسول الله عند الامام الاكبر للدنيا۔ صلى الله عليه وسلم۔

یہ صحابہؓ کی پگڑیاں ہیں، یہ ائمہ کی پگڑیاں ہیں اور یہ انہی کا راستہ ہے خدا کی رسائی کا راستہ، اسلام کی رسائی کا راستہ یہی عظمت کا راستہ ہے، یہی دنیا اور آخرت کی بھلائی اور جنت کا راستہ ہے۔

بھائیو! میری دلی خواہش تھی کہ میں تمہاری زبان اور اسلامی زبان اردو میں تم سے بات کروں، میری خواہش لیکن ؏

زبانِ یارِ من ترکی و من ترکی نمی دانم

استاذِ محترم حضرت مولانا سمیع الحق مدظلہ نے فرمایا حضرت! سب عربی جانتے ہیں اور آپ کی بات سمجھ رہے ہیں۔

الحمد للہ! بھائیو ہم یہ ملاقات اپنے لیے سعادت سمجھتے ہیں، ہم خوش نصیب ہیں کہ آپ سے ملے ہیں اور اس ملاقات کو اچھا ہی سمجھتے ہیں اور ہم نے جو کچھ دیکھا ہے عنقریب اسے عرب بھائیوں تک پہنچا دیں گے۔ ہم تمہارے پاس مکہ مبارکہ سے آئے ہیں اور اللہ سے دعا کرتے ہیں کہ تم سب کو وہاں حج اور عمرہ کرتے ہوئے دیکھیں اور ساری دنیا کے عظیم پیشوا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کرتے ہوئے دیکھیں۔

حیث تقرءون سیرة واحادیثه وسنّة وبنیٰ به الامارة وبنیٰ به الشریعة وبنیٰ به جدّ الدنیا والاٰخرة۔ هٰذه کنتم تقرء ونها من الصحاح السّتة السنن والمغازی والمؤطا من عند الله وعلمه الله ایاها وَمَا کَانَ یَنْطِقُ عَنِ الْهَوٰی اِنْ هُوَ اِلَّا وَحْیٌ یُّوْحٰی علیه الصلوٰة والسلام۔

یٰاَیُّها الاخوة! اننا نعرف انصار باکستان وانا هنا فی کراتشی لما قام مؤتمر الاوّل ونحن شهداء بقیام دولت الاسلام فی هٰذا البلد العزیز بقیام دولت القراٰن فی هٰذا البلد العزیز وکنّا نرٰی للاجئین فی ارضها واذاً نتوقع ان هٰذا الدولة تقوم وتتقدّم وتعلوا والحمد لله تصبح رکنًا وّ مجداً للاسلام ونسئل الله ان یحمی باکستان وان یحمی افغانستان، وهٰذا الجهاد الافغانی الذی هو جهادکم وانتم کنتم الانصار والمهاجرون هم الافغان والامة الواحدة تتکوّن کما تکوّن مهد الاسلام وجیش الاسلام فی العصر الاوّل۔ وبقیادة سیّد الانام محمّد صلی الله علیه وسلم تکوّن جیشهم من المهاجرین والانصار فطوبیٰ، طوبیٰ للمهاجرین لاخواننا المجاهدین الّذین مُحُوا من دیارهم ومُحُوا من وطنهم ولٰکن الله عزّهم ونصرهم وهزم اعداءهم وخرج اعداء الاسلام مدحورین خرجوا اذلّاء صاغرین وارتفعت رایة الاسلام وسترفع علیٰ کل ضیقٍ فی کابل وفی افغانستان علیٰ کل ضیقٍ ترفرف رایة لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللهِ۔

فطوبیٰ لشعب افغانستان وطوبیٰ لقادة الکرام الّذین قادوا هٰذا الجهاد فانتصروا۔ وطوبیٰ لکم یا انصار۔ حیث استقبلتم هٰذه الشعب بالود والمحبّة والجهاد واختلطت دماءکم بدماءهم وشهداءکم بشهداءهم وشهداءنا نحن، نحن لانقول، نحن العرب وانّما نقول نحن المسلمون ونحن امّة الاسلام لا فوق فیها بین عنصر و عنصر ان هٰذه امتکم امّةً واحدة ونحن امة باکستانیین وطننا الاسلام عزنا الاسلام امامنا الاسلام قدوتنا رسول الله صلی الله علیه وسلم

یٰاَیُّها الاخوة، یٰاَیُّها الاحباب، یٰاَیُّها العلماء! انتم الناس ایّها العلماء لا اقول کما قال الشوقی[1] انتم الناس ایّها الشعراء لا

جن کی وہ سیرت، احادیث اور سُنّت تم پڑھتے ہو جس پر انہوں نے حکومت، شریعت اور دنیا اور آخرت کی عظمت کی بنیاد رکھی تھی، یہ جو تم صحاح ستّہ، سُنن، مغازی اور مؤطا وغیرہ پڑھتے رہے یہ سب اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہیں اور اللہ تعالےٰ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو اس کی تعلیم دی ہے وہ اپنی طرف سے کوئی بات نہیں کہتے یہ تو وحی ہی ہے جو آپ پر نازل کی گئی ہے۔

بھائیو! ہمیں پاکستان کے انصار معلوم ہیں، میں اُس وقت جب پاکستان پہلے پہل بنا تھا کراچی میں تھا اور ہم اس خطۂ زمین کے قیام (کی جدوجہد) کے گواہ ہیں۔ اور (آج کی طرح) اس وقت بھی ہم اس کی زمین پر پناہ گزیں دیکھتے تھے، اُس وقت ہمیں توقع تھی کہ یہ حکومت قائم رہے گی، سربلند رہے گی اور اسلامی دنیا کا حصّہ اور اسلام کی عظمت کا سبب بنے گی۔ ہم دُعا کرتے ہیں کہ اللہ تعالےٰ پاکستان کی حفاظت کرے، افغانستان اور افغانی جہاد کی حفاظت کرے جو آپ ہی کا جہاد ہے تم انصار ہو اور مہاجر افغان قوم ہے اور ملت ایسے ہی بنتی ہے جیسے کہ پہلے زمانہ میں اسلامی عظمت کا سبب اور اسلام کا لشکر بنا تھا اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی قیادت میں ان کا لشکر مہاجرین اور انصار سے بنا تھا، پس ہمارے مہاجر بھائیوں کیلئے ہمارے مجاہد بھائیوں کیلئے خوشیاں ہوں جن کو اپنے گھروں سے اور اپنے وطن سے نکال دیا گیا لیکن اللہ تعالیٰ نے ان کو عزّت بخشی، ان کی مدد کی، ان کے دشمنوں کو شکست دی اور اسلام کے دشمنوں کو دھکے دے کر اور ذلیل و رسوا کر کے نکالا۔ اسلام کا پرچم بلند ہو گیا اور ہر رکاوٹ کے باوجود کابل میں بلند ہو گا اور انشاء اللہ اب ہر رکاوٹ کے باوجود لاالٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ کا جھنڈا افغانستان میں لہرائے گا۔

پس خوشیاں ہوں افغانستان کے مجاہدین کی جماعتوں کیلئے اور ان معزز جرنیلوں کیلئے جنہوں نے اس جہاد کی قیادت کی اور غلبہ پایا۔ اور اے انصار! تمہارے لیے بھی خوشیاں ہوں کہ تم نے ان گروپوں کا استقبال پیار محبت اور جہاد کے ساتھ کیا، تمہارے خون ان کے خون اور تمہارے شہید اُن کے شہداء کے ساتھ مل گئے، خود ہمارے شہداء بھی ان سے مل گئے۔ ہم نہیں کہتے کہ ہم عرب ہیں بلکہ ہم کہتے ہیں کہ ہم مسلمان ہیں، مسلمان اُمت ہیں اس میں کسی ایک قبیلے کا دوسرے قبیلہ سے فرق نہیں ہے، بیشک تمہاری یہ اُمت ایک ہی اُمت ہے اور ہم پاکستانی بھی ہیں (کہ ہم سب مسلمان ہیں) اور ملک اسلام ہے ہماری عزّت اسلام ہے ہمارا پیشوا اسلام ہے اور ہمارے قائد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہیں۔

بھائیو، دوستو، اور علماء حضرات! تم ہی کام کے لوگ ہو، میں شوقی کی طرح یہ نہیں کہوں گا کہ شاعرو! تم ہی کام کے لوگ ہو۔ نہیں نہیں اے علماء تم ہی

---

[1] احمد شوقی مصر کے مشہور شاعر گذرے ہیں۔ ۱۸۶۸ء میں قاہرہ میں پیدا ہوئے، اعلیٰ تعلیم فرانس میں حاصل کی اور ۱۹۳۲ء میں وفات پائی (مترجم)

لا انتم الناس ايها العلماء انتم القادة. كنتم روح الجهاد فی الأمة. رَبُّوا الأمة على الجهاد، رَبُّوا الأمة على الاستشهاد رَبُّوا الأمة على التمسك بكتب الله وسنة رسول الله.

يآايها العلماء هنيئاً لكم هذا الطريق انه طريق النور، انه طريق الامان، انه طريق المجد، انه طريق العزة، انه طريق الكرامة لامتكم وللمسلمين سيروا على طاعة الله وسيروا بنور الله وتفقهوا فی دين الله وانشروا هذا العلم وهو علمنا. وتجنبوا مدارس الكفار، تجنبوا اساليب الكفار فی تكوين شخصيتنا وفی اضاعة هويتنا وفی اضاعة اقدارنا النيرة تجنبوها وتمسكوا بهذه الهدى بهذه الطريقة وبهذه الشريعة التی قامت على كتاب الله وسنة رسول الله.

ايها الاخوة! أهنئكم بكل قلب وباسم اخوانی الكرام الذين معی هنا فی الحفلة كفضيلة الشيخ عبد المجيد زندانی عزه الله وحفظه وغيره من رجال الدعوة الى الاسلام، كلهم هنا فی الجهاد يدا مع يد الافغان روحنا مع الافغان ويدنا وروحنا مع باكستان انا جنود بامام واحد وهو رسول الله (صلى الله عليه وسلم).

کام کے لوگ ہو تم ہی راہنما ہو، اُمت میں جہاد کی روح ہو۔ تم اُمت کو جہاد کی تربیت دو، ان میں جہاد کا شوق پیدا کرو، اُمت کی تربیت کتابُ اللہ اور سنتِ رسول اللہ پر کرو۔

اے علماء! تمہیں یہ راستہ مبارک ہو، یہ روشنی کا راستہ ہے، یہ عظمت و سربلندی کا راستہ ہے اور یہ تمہاری امت اور مسلمانوں کے لیے احترام کا راستہ ہے، اللہ کی اطاعت پر گامزن رہو، اللہ کے نازل کردہ نور کے ساتھ چلو، اللہ کے دین میں سمجھ حاصل کرو اور اس کے علم کو پھیلاؤ، یہ ہمارا علم ہے، کفار کے مدارس سے بچتے رہو، اپنی شخصیت کے بنانے میں کفار کے طریقوں پر اعتماد نہ کرنا، ہماری حقیقت اور روشن اقدار کو ضائع کرنے کے لیے کفار کی مساعی سے بچو اور اس ہدایت کو، اس طریقہ کو اور اس شریعت کو جو کتاب اللہ اور سنتِ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر قائم ہے تھامے رکھو۔

بھائیو! میں دل کی گہرائی سے آپ کو اپنی طرف سے اور اپنے ان معزز اور عرب بھائیوں کی طرف سے جو اس جلسہ میں میرے ساتھ موجود ہیں جیسے فضیلۃ الشیخ عبدالمجید زندانی صاحب اور اسلامی اقدار کی طرف دعوت دینے والے میرے دوسرے ساتھیوں کی طرف سے تمہیں مبارکباد پیش کرتا ہوں۔ میرے تمام ساتھی یہاں جہاد میں شریک ہیں۔ ہماری قوت افغانوں کی قوت ہے اور ہماری روح افغانوں کے ساتھ ہے اور ایک ہی رہبر کے لشکر ہیں اور وہ رہبر رسول اللہ ہیں۔ (صلی اللہ علیہ وسلم)

الشیخ علامہ عبدالمجید زندانی کا خطاب

بعد الخطبة المسنونة!

ان الله سبحانه وتعالى هدى الناس الى الطريق المستقيم وانزل لنا نوراً مبيناً. قال الله تعالى "قَدْ جَاءَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ نُوْرٌ وَّكِتَابٌ مُّبِيْنٌ ۝ يَهْدِىْ بِهٖ مَنِ اتَّبَعَ رِضْوَانَهٗ سُبُلَ السَّلَامِ وَيُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ بِاِذْنِهٖ وَيَهْدِيْهِمْ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ" ۝

لكن ذلك النور.

فارسل هم الذين يحملون هذا النور ويدلون الناس عليه وبعد الرسل العلماء ورثة الانبياء هم الذين يحملون هذا النور ويبينون للناس الطريق والمدارس العلمية الشرعية هی مصانع هؤلاء العلماء وبيوت هؤلاء العلماء.

واذا كانت هذه المدارس صالحة فانما تخرج العالم الصالح

خطبہ مسنونہ کے بعد!

بیشک اللہ تعالیٰ نے صراطِ مستقیم کی طرف لوگوں کی راہنمائی فرمائی اور ہمارے لیے واضح روشنی نازل کی، اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتے ہیں "تمہارے پاس اللہ تعالیٰ کی طرف سے روشن اور واضح کتاب پہنچ گئی جس کے ذریعے اللہ تعالیٰ سلامتی کے راستوں کی جانب اُن لوگوں کو جو اللہ تعالیٰ کی رضامندی کے راستے پر جاتے ہیں ہدایت کرتے ہیں اور اُن کو اپنے امر کے ذریعے اندھیروں سے نور کی طرف نکالتے ہیں اور سیدھے راستے کی طرف ان کی راہنمائی کرتے ہیں"

لیکن اس نور کی تعیین اور توضیح کیلئے سلسلۂ نبوت ورسالت جاری کیا گیا۔

رسول ہی وہ لوگ ہیں جو یہ نور حاصل کرتے ہیں اور اس کی جانب لوگوں کی راہنمائی کرتے ہیں۔ رسولوں کے بعد ان کے وارث علماء ہی اس نور کے حامل ہوتے ہیں اور لوگوں کو راستہ دکھاتے ہیں اور علوم شریعت کے یہ مدارس ہی ان علماء کے آدم گری کے کارخانے اور گھر ہیں۔

اگر یہ مدارس صحیح ہوں تو صالح علماء پیدا کرتے ہیں، اگر مدارس کی بنیاد درست